روزنامہ
FD-10
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 31/اگست 2009ء 9 رمضان المبارک 1430 ہجری 31 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 197

آزادی کا مہینہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یقیناً ہر روز افطاری کے وقت اللہ کی خاطر لوگ (آگ سے) آزاد کئے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی فضل شهر رمضان حدیث نمبر 1633)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس میں امر ہے یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر **عدة من ايام اخر** کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔

سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔ (الحکم 31 جنوری 1899ء ص 7، ملفوظات جلد پنجم ص 321)

میرا مذہب یہ ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈال لے۔ عرف میں جس کو سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین کوس ہی ہو اس میں قصر و سفر کے مسائل پر عمل کرے **انما الاعمال بالنيات**۔ بعض دفعہ ہم دو دو تین تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔ شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے۔

(الحکم 17 فروری 1901ء ص 13)

اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے۔ کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔ اس نے تو یہی حکم دیا ہے **من كان منكم مريضاً** .... اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔ میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔ (الحکم 31 جنوری 1907ء ص 14، ملفوظات جلد پنجم ص 67)

من كان منكم مريضاً .... اگر تم مریض ہو یا کسی سفر قلیل یا کثیر پر ہو تو اسی قدر روزے اور دنوں میں رکھ لو۔ سو اللہ تعالیٰ نے سفر کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور نہ احادیث نبوی میں حد پائی جاتی ہے بلکہ محاورہ عام میں جس قدر مسافت کا نام سفر رکھتے ہیں وہی سفر ہے ایک منزل (سے) جو کم حرکت ہو اس کو سفر نہیں کہا جا سکتا۔

(مکتوبات جلد پنجم نمبر پنجم ص 81 (مکتوب 30/2 بنام حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔ (بدر 17/ اکتوبر 1907ء ص 7، ملفوظات جلد پنجم ص 320)

منكم کا لفظ قرآن کریم میں قریباً بیاسی 82 جگہ آیا ہے اور بجز دو یا تین جگہ کے جہاں کوئی خاص قرینہ قائم کیا گیا ہے باقی تمام مواضع میں **منكم** کے خطاب سے وہ تمام .... مراد ہیں جو قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے .... **فمن كان منكم مريضاً** .... یعنی جو تم میں سے مریض یا سفر پر ہو تو اتنے ہی روزے اور رکھ لے۔ اب سوچو کہ کیا یہ حکم صحابہ سے خاص تھا یا اس میں اور بھی .... جو قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے شامل ہیں۔

(شہادت القران، روحانی خزائن جلد 6 ص 331)

سوال پیش ہوا کہ بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔

فرمایا **الاعمال بالنيات**۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ (بدر 26 ستمبر 1907ء ص 7)

بیوت الذکر کی آبادی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اراکین مجلس شوریٰ 2009ء کے نام اپنے پیغام میں بیوت الذکر کی آبادی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

''مالی قربانی میں تو ماشاءاللہ پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ اس میں آپ کو صف اول میں کھڑا کر دے''۔

اسی طرح ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا:

''(بیوت الذکر) کی آبادی کا یہ انتظام اگر جاری رہے گا، اس میں سستی نہیں آئے گی۔ اب اس میں صرف ربوہ ہی نہیں بلکہ جہاں جہاں احمدی آبادیاں ہیں، اپنی (بیوت الذکر) کو آباد رکھنے کی کوشش کریں گی اور ہماری (بیوت الذکر) تنگ پڑنی شروع ہو جائیں گی۔ اتنی حاضری ہوگی کہ ہر بچہ، ہر بوڑھا، ہر جوان نمازوں کے دوران (بیت الذکر) کی طرف جائے گا۔ تو یہ کیفیت جب ہوگی تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ہماری دعاؤں کو بہت سنے گا۔ اسی طرح گھروں میں بھی خواتین نمازوں اور عبادات کا خاص اہتمام کریں اور پھر دیکھیں کہ انشاءاللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کس طرح مدد کو آتا ہے۔''

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

توسیع تاریخ مقابلہ مقالہ نویسی
2008-09ء
(مجلس انصاراللہ پاکستان)

۞ مقابلہ مقالہ نویسی میں شرکت کرنے والے انصار، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء تھی۔ اب اس میں ایک ماہ کی توسیع کی جا رہی ہے اور مقالہ جات جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2009ء مقرر کر دی گئی ہے۔ تمام مقالہ نویس 30 ستمبر 2009ء سے قبل اپنے مقالہ جات قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوا دیں۔

(عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

جماعت احمدیہ یوگنڈا کا 21واں جلسہ سالانہ

ڈپٹی سپیکر پارلیمنٹ، وزرائے مملکت اور آٹھ ممبرانِ پارلیمنٹ کے علاوہ

قریباً تین ہزار مرد و خواتین کی شمولیت۔ ذرائع ابلاغ خصوصاً ٹی وی پر جلسہ کی تشہیر

جماعت احمدیہ کی طرف سے بہبود انسانی کے کاموں پر خراج تحسین

رپورٹ مکرم ندیم خالد رانا صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ یوگنڈا

جماعت احمدیہ یوگنڈا کا اکیسواں جلسہ سالانہ جو کہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی تقریبات کی مناسبت سے جوبلی جلسہ تھا، کا انعقاد جماعت کے نیشنل ہیڈکوارٹرز میں واقع احمدیہ ہائی سکول کمپالا میں مورخہ 13،12 اور 14 دسمبر 2008ء کو ہوا۔ جلسہ کا مرکزی موضوع وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ...... (اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو) تھا۔

12 دسمبر 2008ء

اگرچہ احباب جماعت کی اکثریت نمازِ جمعہ وعصر سے قبل ہی جلسہ میں شرکت کے لئے کمپالا پہنچ چکی تھی۔ تاہم جلسہ کا باقاعدہ افتتاح 12/دسمبر ساڑھے چار بجے سہ پہر تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ HON.MOI KIRYA نے اپنے خاوند H.E KIRYA PAUL سابق ہائی کمشنر یوگنڈا برائے برطانیہ، کی معیت میں یوگنڈا کا پرچم لہرایا۔

تقریب پرچم کشائی کے فوراً بعد جلسہ کے پہلے اور افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم و ترجمہ سے ہوا۔ بعد ازاں نظم پیش کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت جوبلی جلسہ کے موقع پہ جماعت احمدیہ یوگنڈا کے لئے خصوصی پیغام بھجوایا۔ جسے احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت خاکسار کے حصہ آئی۔ حضورِ انور نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ جلسہ کی غرض آپس میں بھائی چارے کا قیام ہے۔ حضرت مسیح موعود پہ ایمان کی بدولت ہم ایک حیران کن جماعت میں ڈھل چکے ہیں۔ یاد رکھیں کہ جلسہ کی دوسری اغراض ازدیادِ ایمان کے علاوہ دوستی، بھائی چارے اور وحدت کا قیام ہے۔ حضورِ انور نے حضرت مسیح موعود کے الفاظ مبارک میں جلسہ کی یہ غرض بھی بیان فرمائی کہ ہمارے دِل ہمیشہ آخرت کی طرف مائل رہیں۔ حضورِ انور نے یہ بھی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب شاملینِ جلسہ کے حق میں حضرت مسیح موعود کی ساری دعائیں قبول فرمائے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں سب خلفائے احمدیت کی سلسلہ وار مختصر تاریخ بیان کی۔

افتتاحی خطاب کے بعد منتخب مہمانانِ گرامی نے مختصر تقاریر کیں۔ علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ HON. LUKAINAGO ERIAS نے بڑے فخر سے کہا کہ وہ احمدیہ ہائی سکول کے سابق طالب علم ہیں اور آج وہ جو کچھ بھی ہیں اسی سکول کی بدولت ہیں۔

اس سیشن کی مہمانِ خصوصی ڈپٹی سپیکر پارلیمنٹ Rt. Hon. REBECA KADAGA نے جو جلسہ میں شرکت کے لئے اپنی کئی اہم سرکاری مصروفیات کو مختصر کر کے آئی تھیں، تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا آئین مذہبی آزادی کا امین ہے۔ انہوں نے جماعت کی صحت، تعلیم اور دیگر سماجی شعبہ جات میں خدمات کی تعریف کرتے ہوئے اپنے علاقہ KAMULI میں بھی ترقیاتی پروگرام شروع کرنے کی درخواست کی۔

وقت کی تنگی کے باعث پہلے اجلاس کی دوسری تقریر، نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے وقفہ کے بعد مکرم آدم حمید صاحب نے ”دین حق کے استحکام میں خلافت راشدہ کا کردار“ کے موضوع پر کی۔

13 دسمبر 2008ء

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز نمازِ تہجد و فجر اور اس کے بعد درس القرآن سے ہوا۔

جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز صبح نو بجے تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد ایک مقامی خادم نے ترنم سے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ شیریں کلام پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم شیخ محمد علی کائرے صاحب نے خلافت کے موضوع پہ اپنے خطاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں منصب خلافت کی وضاحت کی۔

بعدازاں ”کلامِ طاہر“ سے ایک نظم پیش کی گئی۔

مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب نے ”حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن“ کے موضوع پر تقریر کی۔

وقفہ برائے طعام و نماز کے بعد جلسہ کے تیسرے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا۔ اس کے بعد خوش الحانی سے یوگنڈا زبان میں نظم پیش کی گئی۔

نظم کے بعد مکرم اعجاز احمد صاحب نیر نے ”دین میں عائلی زندگی کا تصور“ کے موضوع پر تقریر کی۔

احمدیہ ہائی سکول کے ایک اور سابق طالب علم اور ممبر پارلیمنٹ HON. MUHAMMED KAWUMA نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جماعت کی تعلیمی خدمات صرف (۔) کے لئے ہی وقف نہیں بلکہ دوسرے بھی اس سے خوب استفادہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پہ انہوں نے بتایا کہ وہ ’A‘ لیول کے پہلے سیٹ کے طالب علم ہیں اور ان کے کئی کلاس فیلوز اپنے شعبہ میں بڑا نام رکھتے ہیں۔ ان کا اپنا اور باقی سب طلباء کا نمایاں مقام احمدیہ ہائی سکول کی ہی مرہونِ منت ہے۔

اس سیشن کی مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے لوکل گورنمنٹ HON.HOPE MWESIGYE نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والی خاتون ہیں اور وہ جلسہ میں شرکت کی دعوت پہ انتہائی مشکور ہیں۔ جماعت کے دعوت نامہ ہی سے انہیں پتہ چل گیا تھا کہ آپ کا ایمان ہے کہ دین حق کا مطلب امن اور سلامتی ہے اور آپ کا نصب العین "LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE" ہے۔ اور اس دولت سے مالا مال ہونے کے بعد کیا ہم اسے اپنے ہمسایوں تک بھی منتقل کر رہے ہیں کہ نہیں۔ ملک میں آئے روز کی قتل و غارت کا تقاضا ہے کہ اس تعلیم پہ عمل کیا جائے۔

وزیر موصوفہ نے تمام والدین کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت پہ خصوصی توجہ دیں۔ آخر میں انہوں نے جماعت کی مختلف شعبہ جات میں خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے وزیر مملکت کی خدمت میں جماعتی لٹریچر بطور تحفہ پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم شیخ یوسف علی کائرے صاحب نے ”دین کے احیائے نو میں خلافت احمدیہ کا کردار“ کے موضوع پر تقریر کی۔

نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم شیخ محمد علی کائرے صاحب، مکرم شیخ آدم حمید صاحب اور مکرم اعجاز احمد صاحب نیر نے احباب کی طرف سے موصول ہونے والے سوالات کے جوابات دیئے۔ رات دیر تک جاری رہنے والی اس مجلس میں سب سامعین نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔

14 دسمبر 2008ء

تیسرے دن کا آغاز نمازِ تہجد و فجر سے ہوا۔ جس کے بعد درس قرآن ہوا۔ ناشتہ کے بعد سب ذیلی تنظیموں اور احمدیہ ایسوسی ایشن کے اجلاسات منعقد ہوئے۔

جلسہ کے چوتھے اور آخری اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا۔ ازاں بعد کلام طاہر سے منظوم کلام پیش کیا گیا۔

بعد ازاں HON. ASUMAN KIYIMGI M.P نے ”مالی قربانی کی برکات“ پر بڑی مدلل تقریر کی۔

وزیر مملکت برائے سماجی بہبود و لیبر HON. RUKIA NAKADAMA کے نمائندہ Consultant National Youth، Mr. SHUBAN MUGWERI نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دینی تعلیم کامیابی کی ضامن ہے۔

مکرم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں غیر مسلموں سے حسن سلوک کے حوالے سے حضرت محمد ﷺ کی سیرۃ طیبہ بیان کی۔

جلسہ کے پہلے دن ہی شدید بارش کا امکان پیدا ہوا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ارد گرد کے علاقوں میں تیز بارش کے باوجود مشن ہاؤس کے علاقہ میں تینوں دن موسم خوشگوار رہا۔

اس جلسہ میں تنزانیہ (Tanzania) اور روانڈہ (Rwanda) سے 20 احمدی احباب پہ مشتمل وفود شامل ہوئے۔ ان میں سے اکثریت نو مبائعین کی تھی۔ سبھی احباب جلسہ کے پروگراموں سے بہت متاثر ہوئے۔

جلسہ کے افتتاح سے قبل ایک پریس کانفرنس میں محترم امیر صاحب نے جلسہ کا پس منظر اور صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں جاری تقریبات کی وضاحت کی۔ ذرائع ابلاغ خصوصاً TV کے نصف گھنٹہ کے پروگرام سے جلسہ کی خوب تشہیر ہوئی۔

جلسہ کے موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں جماعتی تاریخ اور مختلف شعبہ جات میں جماعتی خدمات کو اجاگر کیا گیا تھا۔

ان گنت برکات سمیٹے ہوئے یہ جلسہ حسب پروگرام 14 دسمبر کی دوپہر ڈیڑھ بجے دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں تمام ناظمین اور کارکنان نے انتہائی لگن سے اپنے فرائض ادا کئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 17/جولائی 2009ء)

خدا کا شکر کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

”ایم ٹی اے ایک بہت ہی بڑا احسان ہے کہ ناممکن ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کرسکیں اللہ تعالیٰ کے حضور۔ سارے عالم میں جو جماعت نے تربیت کی ذمہ داری ڈالی اور وہ بڑھ رہی ہے۔ دعوت الی اللہ کے تقاضوں کے بڑھنے کے ساتھ یہ ضرورت اور زیادہ بڑھتی چلی جارہی ہے ہم کیسے ادا کر سکتے تھے۔ ناممکن تھا اور لاکھوں بنا کر ان کو پھر اندھیروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا یہ کون سی حکمت کی بات تھی۔ اب اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں یہ استطاعت ہے کہ یہ نظام مسلسل چوبیں گھنٹے تمام دنیائے احمدیت میں ہر جگہ اللہ اور اس کے رسول کی باتیں پہنچائے گا اور دنیا میں کوئی جگہ بھی ایسی نہیں ہے جو اس نور سے خالی ہو۔ پس جس قدر بھی خدا کا شکر ادا کیا جائے کم ہے“۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 جون 1996ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد طارق محمود صاحب

خدا، خدا کے رسولؐ اور خدا کے بندوں سے محبت موجب رضائے الٰہی اور ذریعہ نجات ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”جو مجھے دیا گیا ہے وہ محبت کے ملک کی بادشاہت اور معارف الٰہی کے خزانے ہیں جن کو بفضلہٖ تعالیٰ اس قدر دوں گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے۔ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 566)

اللہ تعالیٰ کی محبت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اصل بات یہی ہے کہ انسان کا دل خدا تعالیٰ کی خالص محبت سے اس طرح لبریز ہو جاوے جیسے کہ عطر کا شیشہ بھرا ہوا ہو اور خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 77)

اللہ تعالیٰ کی محبت کو اکسیر کیا گیا ہے۔ یہ اکسیر نہیں بلکہ اکسیر اعظم ہے۔ اکسیر سے تو صرف تانبے کو سونا بنایا جا سکتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی محبت سے تو پتھر دل بھی کندن بن جاتے ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ کی شدید محبت کو ایمان والوں کی صفت قرار دیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی معرکۃ الآراء تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی میں سورۃ توبہ کی آیت نمبر 24 کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہاری برادری اور تمہارے وہ مال جو تم نے محنت سے کمائے ہیں اور تمہاری سوداگری جس کے بند ہونے کا تمہیں خوف ہے اور تمہاری حویلیاں جو تمہارے دل پسند ہیں۔ خدا سے اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں اپنی جانوں کو لڑانے سے زیادہ پیارے ہیں تو تم اس وقت تک منتظر رہو کہ جب تک خدا اپنا حکم ظاہر کرے اور خدا بدکاروں کو کبھی اپنی راہ نہیں دکھائے گا۔

......اور جب انسان کی محبت خدا کے ساتھ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ اس کا مرنا اور جینا اپنے لئے نہیں بلکہ خدا ہی کے لئے ہو جائے۔ تب خدا جو ہمیشہ سے پیار کرنے والوں کے ساتھ پیار کرتا آیا ہے اپنی محبت کو اس پر اتارتا ہے اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے انسان کے اندر ایک نور پیدا ہوتا ہے جس کو دنیا نہیں پہچانتی اور نہ سمجھ سکتی ہے۔ ......غرض جب وہ نور پیدا ہوتا ہے تو اس نور کی پیدائش کے دن سے ایک زمینی شخص آسمانی ہو جاتا ہے......اور اس کے دل کو جو پاک محبت سے بھرا ہوا ہے اپنا تخت گاہ بناتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 384,383)

استثنا باب 6 آیت نمبر 4 تا 7 میں لکھا ہے۔

سن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے تو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ اور یہ باتیں جن کا حکم آج میں تمہیں دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں اور تو ان کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا۔

کارلائل کا قول ہے کہ مجھے قرآن کی اس آیت نے بہت متاثر کیا جس میں انسانوں کے مابین محبت اور مودت کا ذکر آتا ہے۔ اگر باہمی محبت پیدا نہ کی جاتی تو دنیا کا نقشہ کیا ہوتا؟ یہ آیت حقیقت کا ایک ایسا انکشاف ہے جو انسانی ذہن میں دنیاوی ذرائع سے داخل نہیں ہو سکتا۔ (پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں ص 59)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اے عزیز! بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دلوں کو خدا کے لئے خالص کر لیا اور اپنے چہروں کو اس کا فرمانبردار بنا دیا اور اللہ کی محبت کا پیالہ پیا۔ اللہ ان کو ضائع نہیں کرے گا۔ جو ان کا رب ہے اور ان کو ان کا مولیٰ نہیں چھوڑے گا۔ اگرچہ تمام درختوں کے پتے اور سمندروں کے قطرے اور پتھروں کے ذرات اور جو کچھ جہانوں میں ہے ان کا دشمن ہو جائے۔ بلکہ وہ لوگ جو اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی مرضی کے سوا کچھ نہیں چاہتے وہ ایسی قوم ہیں جن کو کوئی چیز غم میں نہیں ڈالتی مگر اس کا فراق اور جب وہ پا لیتے ہیں جس کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ تو ان کے لئے کوئی ہم اور غم اس کے بعد باقی نہیں رہتا۔ اگرچہ وہ قتل کئے جائیں یا جلائے جائیں اور ان کو کسی کی گالی اور لعن ضرر نہیں پہنچاتی اور اللہ ان پر ہر ایک لعنت کو برکت کر دیتا ہے اور ہر ایک گالی کو ان کے حق میں رحمت کر دیتا ہے۔ (ترجمہ از تحفہ بغداد۔ روحانی خزائن جلد 7 ص 8)

زبور باب 145 آیت نمبر 20 میں لکھا ہے:۔

خداوند اپنے سب محبت رکھنے والوں کی حفاظت کرے گا لیکن سب شریروں کو ہلاک کر ڈالے گا۔

یوحنا باب 14 آیت نمبر 21 میں لکھا ہے۔

”جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ ان پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور میں اس سے محبت رکھوں گا اور اپنے آپ کو اس پر ظاہر کروں گا۔

نجات کی جڑ محبت الٰہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

انسان جب خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں پڑ کر اپنی تمام ہستی کو جلا دیتا ہے تو وہی محبت کی موت اس کو ایک نئی زندگی بخشتی ہے کیا تم نہیں سمجھ سکتے کہ محبت بھی ایک آگ ہے اور گناہ بھی ایک آگ ہے۔ پس یہ آگ جو محبت الٰہی کی آگ ہے گناہ کی آگ کو معدوم کر دیتی ہے یہی نجات کی جڑ ہے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 448)

امن است در مکان محبت سرائے ما

حضرت مسیح موعود انسانوں سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر“۔ (اربعین۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 344)

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں ہوں عافیت کا حصار

پھر فرماتے ہیں:۔

مومن وہ ہے کہ جس کے دل میں محبت الٰہی نے عشق کے رنگ میں جڑ پکڑ لی ہو۔ اس نے فیصلہ کر لیا ہو کہ وہ ہر ایک تکلیف اور ذلت میں بھی خدا تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑے گا۔ اب جس نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کب کسی کا کانشنس کہتا ہے کہ وہ ضائع ہو گا کیا کوئی رسول ضائع ہوا؟

دنیا ناخنوں تک ان کو ضائع کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ ضائع نہیں ہوتے جو خدا تعالیٰ کے لئے ذلیل ہو وہی انجام کار عزت و جلال کا تخت نشین ہو گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 31)

محبت رسولؐ

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے اس طرح پر کہ خود اس کے دل میں محبت الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ تب ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جاتا ہے اور اس کا انس و شوق صرف خدا تعالیٰ سے باقی رہ جاتا ہے۔ تب محبت الٰہی کی ایک خاص تجلی اس پر پڑتی ہے اور اس کو ایک پورا رنگ عشق اور محبت کا دے کر قوی جذبہ کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ تب جذبات نفسانیہ پر وہ غالب آ جاتا ہے اور اس کی تائید اور نصرت میں ہر ایک پہلو سے خدا تعالیٰ کے خارق عادت افعال نشانوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 68,67)

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیغمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
ہم تھے دلوں کے اندھے سو سو دلوں پہ پھندے
پھر کھولے جس نے جندے وہ مجتبیٰ یہی ہے

عبادت محبت کا دوسرا نام

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اگر......کی عزت کے لئے دل میں محبت نہیں ہے تو عبادت بھی بے سود ہے۔ کیونکہ عبادت محبت ہی کا دوسرا نام ہے۔ وہ تمام لوگ جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں جس پر کوئی سلطان نازل نہیں ہوا وہ سب مشرک ہیں۔......

عبادت کیا ہے جب انتہا درجہ کی محبت کرتا ہے۔ جب انتہا درجہ کی امید ہو، انتہا درجہ کا خوف ہو یہ سب عبادت میں داخل ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 477)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2008ء میں فرماتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے(-) (جامع ترمذی کتاب الدعوات) اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرے اور ایسا عمل جو تیری محبت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اے اللہ میرے دل میں اپنی محبت پیدا کر دے جو میرے اپنے نفس سے زیادہ ہو میرے مال سے زیادہ ہو۔ میرے اہل و عیال سے زیادہ ہو اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

(الفضل 14/اکتوبر 2008ء)

محبت کا مضمون بہت گہرا ہے۔ صحیح اور حقیقی محبت جو انسان کو فائز و مرام کے مقام تک پہنچاتی ہے جس میں انسان کے لئے فائدہ ہی فائدہ ہے اور جس کی تلاش میں انسان سرگرداں رہتا ہے وہ عشق حقیقی ہے جو انسان اپنے رب سے کرتا ہے سورۃ توبہ کی آیت نمبر 24 میں اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں جب تک میں اس کو اس کے والد سے، اس کی اولاد سے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب حب الرسول من الایمان)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

محبت کی حقیقت بالالتزام اس بات کو چاہتی ہے کہ انسان سچے دل سے اپنے محبوب کے تمام شمائل اور اخلاق اور عبادات پسند کرے اور ان میں فنا ہونے کے لئے بدل و جان ساعی ہوتا اپنے محبوب میں ہو کر وہ زندگی پاوے جو محبوب کو حاصل ہے۔ **سچی محبت کرنے والا اپنے محبوب میں فنا ہو جاتا ہے۔** اپنے محبوب کے گریبان سے ظاہر ہوتا ہے اور ایسی

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

محترم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی کا ذکر خیر

جماعت احمدیہ کینیڈا کے محترم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی نیک منکسر المزاج عالم دین، پُرجوش داعی الی اللہ، 15 فروری 2009ء کو 99 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ اللہ مرحوم کی نفس نفس و بال بال مغفرت فرمائے۔ جنت میں اعلیٰ و ارفع مراتب سے سرفراز فرمائے۔

دہلوی صاحب بیک وقت کئی خوبیوں سے مرصع تھے۔ ان کی شخصیت کا ایک خاص وصف یہ تھا کہ انہوں نے سچے دین دار کی حیثیت سے ایک باوقار مومنانہ زندگی بسر کی۔

دہلوی صاحب سے میری شناسائی کوئی پچاس سال پر ممتد تھی۔ جب میں ربوہ کے محلّہ دارالصدر غربی میں بارہ یا تیرہ سال کا طفل مکتب تھا تو آپ ملٹری سروس سے ریٹائرمنٹ کے بعد بمع فیملی کے وہاں آئے تھے۔ آپ کے بیٹے نسیم الرحمٰن سے ہماری گاڑھی چھنتی تھی۔ پھر رفتہ رفتہ آپ کے تمام بچوں کے ساتھ ہمارا تعلق خاطر بڑھتا گیا۔ ہمارے محلّہ کی بیت الذکر میں آپ بڑے التزام کے ساتھ نمازوں کیلئے تشریف لاتے تھے۔ آپ کے علاوہ محلّہ میں جو بزرگ ہستیاں میری آنکھوں کے آگے اس وقت گھوم رہی ہیں وہ یہ ہیں قاری محمد امین صاحب، چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب، ظہور احمد باجوہ صاحب، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب، سید اسلام صاحب قصاب، اللہ بخش زراعتی صاحب، غلام محمد صاحب اختر، محمد ابراہیم ناصر صاحب اس زمانے میں آپ کی پہچان آپ کا بائیسکل تھا۔

پھر کیا ہوا کہ 1980ء کی دہائی میں آپ اپنے صاحبزادے فضل الرحمٰن عامر کے پاس کینیڈا آگئے۔ اس وقت ٹورانٹو میں میرا آشیانہ آپ کے مسکن سے کافی قریب تھا۔ اس لئے ہمارا آنا جانا بڑھ گیا۔ ملاقاتیں ہوتیں اور حکمت کے موتی ہماری جھولیوں میں ڈالتے۔ آپ کو کتب بینی اور کتب جمع کرنے کا بہت شوق تھا جس کی لت ہمیں بھی پڑی ہوئی تھی۔ ایک روز آپ نے مجھ سے استفسار کیا: کیا آپ نے بشیر احمد آرچرڈ کی کتاب لائف سپریم کا مطالعہ کیا ہے؟ میرے منفی جواب پر آپ نے اس قیمتی کتاب کا تحفہ عنایت فرمایا۔ کتاب کے مندرجات سے میں بہت متاثر ہوا۔ جب آپ کو معلوم ہوا کہ کتاب مجھے پسند آئی ہے تو فرمانے لگے کہ اچھا پھر کتاب کا اردو میں ترجمہ کردو۔ مجھے اپنی کمتری کا احساس تھا مگر میں نے تین سال میں اس کا ترجمہ مکمل کر دیا۔ ہر باب کا ترجمہ میں آپ کو فون پر سنایا کرتا تھا۔ 1989ء میں یہ کتاب عظیم زندگی کے نام سے ربوہ سے شائع ہوئی تھی۔ اس کے چند سالوں بعد آپ نے فرمایا کہ آرچرڈ صاحب کی دوسری کتاب گائیڈ پوسٹ کا بھی اردو میں ترجمہ کردو۔ یہ ترجمہ نشان منزل کے نام سے کینیڈا سے 2000ء میں شائع ہوا تھا۔

اس کے بعد 1983ء میں میں سول سروس کے سلسلہ میں کنگسٹن منتقل ہو گیا اور آپ ٹورانٹو میں قیام پذیر تھے۔ کئی بار میرے پاس کنگسٹن تشریف لائے۔ ان کے الطاف کریمانہ مجھ ناچیز پر بہت ہی تھے۔ ایک دفعہ آپ کی اہلیہ صاحبہ نے مجھے بتایا کہ دہلوی صاحب سوائے آپ کے کسی اور کے گھر جا کر رات نہیں ٹھہرتے۔ میں جب بھی ٹورانٹو جاتا تو آپ سے حتی المقدور ملاقات ضرور کرتا۔ جب دو مہینہ کے قریب آپ کے یہاں نہ جا سکتا تو آپ فون کر دیتے کہ بڑا عرصہ ہوا آپ آئے نہیں، اگلی بار ضرور مل کر جائیں۔ کئی بار ایسا ہوا کہ میں جب گھر آیا تو ٹیلی فون پر پیغام ہوتا میں عبدالرحمٰن بول رہا ہوں فون کر لیں۔ جب میں آپ کے یہاں شرف ملاقات کیلئے جاتا تو کوئی بار مجھ سے دینی مسائل پر سوالات پوچھتے اگر جواب صحیح دیتا تو بہت خوش ہوتے۔ اگر کسی نئی کتاب کا مطالعہ کرتے یا کسی سے اچھی کتاب کی شنوائی ملتی تو اس کا ذکر مجھ سے ضرور کرتے۔ اخبارات کا مطالعہ فرماتے۔ سلسلہ احمدیہ کی کتب کے مطالعہ کا شوق تو جنون کی حد تک تھا۔ حضرت مسیح موعود کی کتابوں کو سرمہ چشم بصیرت قرار دیتے تھے۔ پیرانہ سالی میں جب بینائی اس قدر کمزور ہو گئی کہ خود مطالعہ نہ کر سکتے تو اپنے بچوں یا بہو سے گزارش کرتے کہ مجھے فلاں کتاب پڑھ کے سنائو۔ یہ کام آپ کی صالح اولاد کئی سال تک کرتی رہی۔

دقیقہ رس عالم تھے۔ کتابوں کے رسیا، نہ صرف خود مطالعہ کا شوق تھا بلکہ چھوٹے چھوٹے رسالے اور پمفلٹ چھپوا کر لوگوں میں تقسیم فرماتے تھے۔ نصیحت آموز عمدہ مضامین کی فوٹو کاپیاں بھی احباب میں تقسیم فرماتے تھے۔ جس تقریب میں جاتے اپنے بیگ میں رسالے، کاغذات ساتھ رکھے ہوتے تھے۔ کئی احباب کو اپنی جیب سے رقم دے کر ان کی کتابیں چھپوائیں۔ جب بھی میں آپ سے ملاقات کیلئے جاتا آپ نے ذہن میں میرے لئے کسی نہ کسی علمی کام کا پراجیکٹ تیار کیا ہوتا تھا۔ ایک بار کسی عزیز نے آپ کو پروفیسر کرشنا راؤ کا آنحضرت نبی کریم ﷺ پر انگریزی میں مضمون امریکہ سے بھجوایا۔ آپ کو بہت پسند آیا اور مجھے کہا کہ فوراً اس کا اردو میں ترجمہ کردو تاکہ میں لوگوں میں تقسیم کرسکوں۔ میں نے اردو ترجمہ دنیا کا سب سے عظیم انسان کے عنوان سے کردیا۔ یہ 23 صفحات کا کتابچہ آپ نے ایک ہزار کی تعداد میں خود اپنے خرچ پر شائع کرایا اور ہر کس و ناکس کو تحفہ میں دیا۔ اسی طرح میں نے مائیکل ہارٹ کی کتاب میں سے آنحضرت ﷺ کی ذات والا صفات پر جو مضمون ہے اس کا ترجمہ آپ کو کر کے دیا تو آپ نے اردو اور انگریزی میں یہ مضمون کتابچے کی صورت میں تقسیم کی غرض سے چھپوایا تھا۔ غرضیکہ ہر وقت اپنے آپ کو دینی و علمی کاموں میں مصروف رکھتے تھے۔

مذہبی، دیندار اور علمی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ خوش اطوار، خوش اخلاق، صاحب علم آدمی تھے۔ ان کا مطالعہ بہت وسیع اور گوناگوں تھا۔ اردو زبان پر مسلمہ قدرت حاصل تھی۔ ادب اور شاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ میں نے ایک بار امتحان کے طور پر آپ سے غالب کی ایک غزل کے چند دقیق اشعار کی شرح کرنے کا کہا تو آپ نے ان اشعار کی سادہ الفاظ میں شرح میرے گوش گزار کر دی۔ آپ کے الطاف کریمانہ کا کیا ذکر کروں۔ میں نے آپ کے فیض صحبت سے بہت کچھ حاصل کیا۔ ان کی نیک صحبت اور ان کے تجربات سے بہت کچھ سیکھا۔ غالب کے فارسی کلام پر بھی مکمل عبور حاصل تھا۔ بتلاتے تھے کہ وہ برطانوی راج کے دوران انگریز افسروں کو اردو کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ میں نے ان کو کبھی تقریر کرتے نہیں دیکھا لیکن ایک دفعہ مجھے بتلایا کہ قیام پاکستان سے قبل وہ مسلم لیگ کے جلسوں میں تقریریں کیا کرتے تھے۔

ہر ملاقات میں رسول کریم ﷺ کی پاک و مطہر زندگی کے واقعات سناتے۔ جب واقعہ سنا رہے ہوتے تو آنسوؤں سے آنکھیں لبریز ہوتیں۔ آنحضرت ﷺ کا نام لبوں پر آتا تو ہونٹ تھرتھرانا شروع کر دیتے، جسم پر کپکپی طاری ہو جاتی، گویا غم سے نڈھال ہوئے جا رہے ہیں۔ ایک دفعہ درج ذیل شعر مجھے سنا رہے تھے، زمین پر آنکھیں مرتکز تھیں اور آہستہ آہستہ اس شعر کا ورد کرتے جاتے:

ہر راہ کو دیکھا ہے محبت کی نظر سے
شاید کہ وہ گزرے ہوں اسی راہ گزر سے

نیک دل، دوست نواز، حد درجہ مہمان نواز اور عبادت گزار انسان تھے۔ خوش مزاجی اور خوش خلقی کا ثبوت دیتے ہوئے مہمانوں کی حد درجہ تواضع کرتے۔ کھانے میں میٹھا پسند فرماتے تھے۔ جب میں نے کسی کام میں کامیابی کیلئے ان سے دعا کی درخواست کرنی ہوتی تو ملاقات کیلئے جاتے وقت شیرینی ساتھ لے جاتا تھا۔ سادہ مگر صاف ستھرا لباس زیب تن فرماتے۔ گھر پر اکثر میں نے ان کو ململ کی قمیص میں دیکھا مگر باہر جاتے تو آنکھوں پر دبیز شیشوں کا چشمہ ہوتا، سیاہ رنگ کی شیروانی اور جناح کیپ ضرور پہنتے تھے۔ ایک دفعہ میں شرف ملاقات کیلئے شام ڈھلنے کے وقت گیا تو فرمایا کہ نمازیں جمع کرا دیں۔ مجھے امامت کیلئے کہا۔ میں نے مغرب میں لمبی سورتیں اور عشاء کی نماز میں چھوٹی سورتیں تلاوت کیں۔ نماز کے بعد خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ حدیث میں یہی آیا ہے کہ اگر نمازیں جمع کرو تو مغرب میں لمبی سورتیں تلاوت کرنا مستحب ہے۔

ایک دفعہ ناصحانہ اور پدرانہ رنگ میں فرمایا ہر باپ کی دعا اپنے بیٹے کے حق میں قبول ہوتی ہے۔ ہر باپ یہ چاہتا ہے کہ اس کا بیٹا ترقی کرے اور اس سے بھی بہت آگے نکل جائے۔ اس لئے اپنے بیٹوں کیلئے ضرور متضرعانہ دعائیں کیا کریں۔ حدیث میں آیا ہے کہ اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالنا بھی ثواب کا کام ہے۔ چنانچہ اس حدیث کے سننے کے بعد میں نے اس پر عمل شروع کر دیا۔ ایک دفعہ میں نے مزاح کے رنگ میں اپنی اہلیہ کو بے غم کہہ کر پکارا تو آپ بہت محظوظ ہوئے اور کہا ہم تو اپنی اہلیہ کو نیک بخت کہہ کر بلاتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں مروت، مزاج میں شرافت، کردار میں بے مثال نجابت، تبسم میں حلاوت، یہ اوصاف ان کی شخصیت اور زندگی کا خلاصہ تھے۔

کبھی کبھی انسان اس قدر بے بس ہو جاتا ہے کہ پرانی یادیں فلمی تصویروں کی طرح آنکھوں کے سامنے گھوم رہی ہوتی ہیں اور تمام مناظر اس تیزی کے ساتھ گزرتے ہیں کہ ہر ایک کو دماغ کے پردے پر قید کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ میں بھی اس وقت اسی حالت میں ہوں۔ جب ان کی رحلت کا خیال آتا ہے تو عجیب سی بے چینی اور بے کیفی کا احساس ہوتا ہے۔ اس کا احساس سب سے زیادہ امسال جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقعہ پر ہوا تھا۔

خالہ جان کی وفات کے بعد بجھ سے گئے تھے۔ معمولات میں فرق آ گیا تھا۔ ہر وقت آخری دن کے انتظار میں رہتے تھے۔ تین روز بستر علالت پر دراز رہنے کے بعد اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے اور ہم عاصیوں کو بھی اپنی مغفرت کی چادر تلے ڈھانپ لے۔ آمین

بقیہ صفحہ 3

تصویر اس کی اپنے اندر کھینچتا ہے کہ گویا اسے پی جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ اس میں ہو کر اور اس کے رنگ میں رنگین ہو کر اور اس کے ساتھ ہو کر لوگوں پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ درحقیقت **اس کی محبت میں کھویا گیا ہے**۔ محبت ایک عربی لفظ ہے اور اصل معنے اس کے **پُر ہو جانا ہے**......

سو تعلیم قرآنی ہمیں یہی **سبق** دیتی ہے کہ نیکوں اور ابرار اخیار سے محبت کرو اور فاسقوں اور کافروں پر شفقت کرو۔

پس قرآنی تعلیم کا اصل مطلب یہ ہے کہ محبت جس کی حقیقت محبوب کے رنگ سے رنگین ہو جانا ہے۔ بجز خدا تعالیٰ اور صلحاء کے اور کسی سے جائز نہیں۔ بلکہ سخت حرام ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے والذین آمنوا اشد حبا للہ ...... اور ہر ایک شخص جو صالح نہیں اس سے محبت مت کرو۔

(نور القرآن نمبر 2۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 431 تا 434)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق و مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ **اب زمین پر سچا مذہب صرف**...... ہے اور سچا خدا بھی وہی ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 141)

مرؔی فطرت سے نفرت کانپتی ہے
میں دہلیز محبت پر پلا ہوں

ص اکرم چٹھہ

میرے پیارے ابا جان

مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب (سابق امام بیت الفضل لندن)

باپ تو وہ عظیم ہستی ہے جس کے دل سے نکلی ہوئی دعا بھی رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتا ہے جس کا بھیگی آنکھوں کے ساتھ بیٹی کے سر پر ہاتھ دنیا کی تمام نعمتوں سے بھاری ہوتا ہے اور جو تازندگی دعاؤں کا خزانہ ہوتا ہے۔ یقیناً میری ماں میرے نزدیک میری یونیورسٹی بھی تھی مگر ابا جان باپ ہونے کے علاوہ میرے استاد بھی تھے۔

میرے ابا جان 1899ء میں دھیر کے کلاں ضلع گجرات میں ایک معزز احمدی زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ہمارے دادا جان حضرت چوہدری خوشی محمد صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل تھا۔ ابا جان کو بھی ساتھ قادیان لے کر گئے لیکن آپ کو کچھ زیادہ چھوٹی عمر ہونے کی وجہ سے یاد نہیں تھا۔

1918ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد ٹریننگ لی اور سکول میں ٹیچر کی حیثیت سے کام شروع کیا۔ ایف اے کا امتحان پرائیویٹ دیا۔ اپنی محنت اور خداداد ذہانت کی بنا پر ایف اے کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس ہی نہیں کیا بلکہ وظیفہ کے مستحق قرار پائے۔ بعد ازاں بی اے اعلیٰ نمبر حاصل کر کے پاس کیا اور زمیندار ہائی سکول گجرات کے ریٹائرمنٹ کی عمر تک ہیڈ ماسٹر رہے۔ ابا جان کے شاگرد ہر محکمہ اور ہر عہدے پر ملتے تھے۔ جب کبھی ابا جان کے ساتھ سفر کرنے کا موقع ملتا ہر گاڑی اور ہر بس میں ابا جان کو شاگرد مل جاتے۔ اکثر کے نام اور شکلیں ابا جان کو بھول چکی ہوتی تھیں۔ ابا جان بڑی محبت و شفقت سے اپنے شاگردوں سے ان کی سروس اور ان کے افسروں کے متعلق پوچھتے۔ شاگرد بھی بے حد احترام کرنے والے ہوتے۔ ایک دفعہ آپ کے قابل شاگردوں میں سے ایک جوان ان دنوں فوج میں بریگیڈیئر کے عہدے پر فائز تھے۔ ابا جان کو سکول ملنے کے لئے آئے۔ سکول کے کل طلباء کو ہال میں اکٹھا کیا گیا۔ ابا جان نے ان کا تعارف نئے طالبعلموں سے کروایا۔ چائے کا بھی انتظام تھا۔ لیکن بریگیڈیئر صاحب نے کہا کہ چوہدری صاحب ان شاگردوں کے سامنے اسی پیار وشفقت سے تھپکی دے دیں۔ میرے کندھوں پر مجھے صرف یہ تھپکی مستقبل میں اسی طرح راہنمائی کرے گی جس طرح آپ کی پہلی نصائح۔

ابا جان تقریباً 40 سال تک دھیر کے کلاں جماعت کے صدر رہے۔ بچپن سے پنجوقتہ نماز کے عادی تھے۔ اپنے بچپن کا ایک واقعہ سنایا کرتے تھے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ خاص لگاؤ اور تعلق کا ذریعہ بنا۔

ابا جان ساتویں یا آٹھویں جماعت کے طالب علم تھے۔ چھٹی کا دن تھا۔ سارا دن والدین کا مختلف کاموں میں ہاتھ بٹاتے رہے۔ ظہر کی نماز کے بعد کتابیں اٹھائیں اور باہر اپنے والد صاحب کے پاس چلے گئے تا کہ سکول سے ملا ہوا کام بھی کر لیں اور اپنے والد صاحب کا بھی اگر ضرورت پڑے تو ہاتھ بٹا لیں گے۔ جب آپ اپنی پڑھائی میں مصروف تھے تو ایک مستری جو کام کرنے آیا ہوا تھا ہمارے دادا جان کو کہنے لگا۔ چوہدری صاحب! آپ کا بیٹا بہت ہی خوش قسمت ہے اور خوش نصیب ہیں آپ کہ یہ رحمت خاں ملا۔ جب ابا جان فارغ ہو کر گھر آئے تو ان کی ٹانگ سوجنا شروع ہوگئی۔ تکلیف بڑھتی گئی۔ کچھ عرصہ بعد مادہ رسنا شروع ہوگیا۔ آخر کار جب کوئی علاج فائدہ مند ثابت نہ ہوا تو ڈاکٹروں کا مشورہ تھا کہ ٹانگ کاٹ دی جائے۔ کیونکہ ٹانگ کی ہڈی گلنا شروع ہوگئی تھی۔ یہ وقت میرے ابا جان کے لئے سخت آزمائش اور ذہنی بے چینی کا زمانہ تھا۔ اپنا قیمتی سال ضائع ہونے کا ڈر اور معذور ہونے کا خوف۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کا فیصلہ سننے کے بعد ابا جان جن کی عمر اس وقت 14 سال تھی تڑپ تڑپ کر خدا کے حضور دعائیں شروع کر دیں۔ خدا تعالیٰ سے اس نیک بندے یا نیک بچے نے ایک عہد باندھا کہ اے میرے مولیٰ! اگر میری ٹانگ ٹھیک ہوگئی جو بظاہر ناممکن نظر آتا ہے مگر تیرے لئے تو کچھ ناممکن نہیں تو میں آخری سانس تک کوئی نماز قضا نہیں کروں گا اور تو ہی مجھے اس عہد کو نبھانے کی بھی توفیق عطا کرنا۔

ابا جان اس دعا کے بعد معلوم نہیں کن سوچوں میں تھے کہ اپنے زخم میں اپنی زخمی ہڈی کو ہاتھ سے ٹٹولا تو خدا کی قدرت کہ گلی ہوئی ہڈی ٹوٹ کر آپ کے ہاتھ میں آگئی اور آہستہ آہستہ زخم بھرنا شروع ہوگیا اور آپ نے چلنا پھرنا شروع کر دیا۔ ابا جان نے اپنے رحیم و کریم سے باندھا ہوا عہد اسی کی دی ہوئی توفیق سے اپنے آخری سانس تک نبھایا۔ تہجد کی نمازوں میں گڑگڑا کر دعا کرنے کی آواز اب بھی میرے کانوں میں اس وقت بھی محسوس ہو رہی ہے۔ جس دن ہمیں داغ مفارقت دیا اس رات بھی عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سوئے مگر تہجد کے نوافل کی ادائیگی سے پہلے ہی سوئے ہوئے ہونے کی حالت ہی میں خدا تعالیٰ نے ان کو اپنے پاس بلا لیا۔

ابا جان صرف خود ہی نمازوں کے پابند نہیں تھے بلکہ آپ نے اپنی اولاد کی تربیت اس رنگ میں فرمائی کہ خدا کے فضل سے آپ کی ساری اولاد پابند صوم وصلوٰۃ ہے۔ خاکسار کو اپنے بچپن کا واقعہ یاد ہے ایک رات میں نے عشاء کی نماز ادا نہ کی اور چھت پر جا کر لیٹ گئی۔ خیال تھا کہ اٹھ کر پڑھ لوں گی مگر بچپنا تھا۔ جہاں لیٹی تھی وہیں سوگئی۔ ابا جان جب بیت الذکر سے نماز ادا کر کے آئے تو معلوم نہیں کہ آپ کو کیسے خیال گزرا کہ صوفیہ نے نماز نہیں پڑھی۔ سیدھے اوپر آئے مجھے جگایا اور پوچھا کہ صوفیہ بیٹی نے نماز پڑھ لی ہے۔ میں نے بتایا نہیں ابا جان۔ پھر پوچھا مغرب کی پڑھی تھی میں نے بتایا جی ابا جان تو بڑے پیار سے فرمایا کہ میں تمہارے پاس بیٹھتا ہوں تا کہ تمہیں ڈر نہ لگے۔ تم نماز پڑھ لو۔

زندگی کی آخری رات بھی نماز سے فارغ ہو کر لیٹ گئے اور سورۃ یٰسین پڑھنے لگے۔ مجھے باورچی خانے سے بلایا اور پوچھا صوفیہ خانم تمہیں کتنا قرآن مجید زبانی یاد ہے۔ پھر میری بڑی ہمشیرہ زبیدہ چوہدری صاحبہ سے پوچھا۔ پھر میری طرف مسکرا کر دیکھا اور فرمایا تمہیں میرے جتنا تو یاد ہوگا مگر یہ تو میری خوش فہمی نکلی صرف عزیزم مسعود کو میرے جتنا یاد تھا۔ بھائی جان مسعود کو خدا تعالیٰ نے لحن داؤدی سے نوازا تھا اور کام کرتے وقت بھی لندن کے قیام کے دوران کا ذکر ہے تلاوت کرتے رہتے تھے۔ بیت فضل میں نداء دیتے تھے۔ ان کی وفات کے دن تک جو بھی بڑا جلسہ ہوتا تلاوت ان کی رکھی جاتی بلکہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے جس موضوع پر تقریر کرنی ہوتی تھی وہ آیات بھی منتخب کر کے فرماتے مسعود زبانی تلاوت یاد کر کے کرنی ہے کیونکہ مجھے یہ زیادہ محبوب ہے۔

ابا جان نہایت درجہ صابر و شاکر تھے۔ اپنی زندگی میں ان کو بہت سارے صدمات برداشت کرنے پڑے مگر آپ کی زبان سے کوئی ایسا حرف بھی نہیں نکلا جو ان کی اپنے مولیٰ سے دور کر دینے والا ہو۔ آپ نے جو صبر کا اعلیٰ نمونہ اپنے 26 سالہ نوجوان بیٹے کی دردناک وفات پر دکھایا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

28 فروری کی رات گیارہ بجے کا وقت جبکہ ابا جان مرحوم ومغفور لاہور احمدیہ ہاسٹل میں اپنے کمرہ میں سوئے ہوئے تھے کہ امام بیت الفضل لندن محترم بشیر احمد رفیق جو ابا جان کے لندن کے زمانہ میں نائب امام تھے کا تار جس میں بھائی جان مسعود احمد خاں جو کیمیکل انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کر چکے تھے۔ Thesis وغیرہ بھی لکھا جا چکا تھا کی وقار عمل کرتے ہوئے بجلی کے حادثے سے وفات کی اطلاع تھی ہوسٹل پہنچا۔ مسعود احمد سب سے چھوٹا بیٹا جس کو لندن کے قیام کے دوران مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کے مشورہ پر اعلیٰ تعلیم کے لئے برطانیہ بلایا گیا تھا اور اپنا 4 سال کا وقف پورا کرنے کے بعد ان کو تعلیم پوری کرنے کے لئے چھوڑ آئے۔ وہ قائد خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے خدمت بجا لا رہے تھے۔ وفات سے گھنٹہ پہلے وہ اجلاس کروا کر آئے طوفانی رات تھی۔ اب مشن ہاؤس کی عمارت میں بہت تبدیلیاں آچکی ہیں۔ محسوس کیا کہ Basement میں پانی جا رہا ہے۔ باہر نکل کر Gutter وغیرہ سے رکاوٹ نکالنے کے لئے اندر سے لائٹ کے لئے جو تار لائے۔ وہی وفات کا باعث بن گئی۔ اس زمانہ میں فون کالز کی سہولت نہیں تھی اس لئے ایسے پیغامات کے لئے ٹیلیگرام کا سہارا لیا جاتا تھا۔ یہ تار جو لڑکے رات کو پڑھائی میں مصروف تھے انہوں نے وصول کیا یہ کوئی معمولی خبر نہ تھی ایک ضعیف باپ کے لئے ہارٹ فیل ہونے کا خطرہ تھا سو ہوسٹل کے لڑکوں نے صبح تک اس بات کو چھپائے رکھا۔ ابا جان نے نماز تہجد ادا کی۔ نماز فجر کی امامت کی درس دیا اور پھر اخبار لے کر لان میں کرسی پر بیٹھ گئے۔ نوکر اپنے لئے ابا جان اپنے گاؤں سے لائے ہوئے تھے لڑکوں نے اس خادم کو مجبور کیا کہ چوہدری صاحب کو ناشتہ جلدی کرواؤ۔ لڑکوں نے بجائے یونیورسٹی وغیرہ جانے کے ابا جان کے پاس آنا جانا شروع کر دیا۔ جب ابا جان نے ناشتہ کر لیا تو ان لڑکوں میں سے ایک نے کہا کہ چوہدری صاحب آپ نے مسعود کی شادی کر دی ہوئی ہے۔ ابا جان نے مسکرا کر کہا کہ ابھی پی ایچ ڈی سے فارغ ہوا ہے اب آئے گا تو پھر۔ پھر لڑکوں نے پوچھا آپ کا گاؤں دھیر کے گجرات سے کتنا دور ہے اور وہاں جانے کا کیا انتظام ہے۔ ابا جان نے کہا بھئی اصل بات مجھے بتاؤ۔ یا تو تم لوگوں نے آپس میں کوئی جھگڑا کیا ہوا ہے یا کسی پڑوسی کا یا ہوسٹل کا نقصان کیا ہے۔ ہوسٹل ان دنوں 108C ماڈل ٹاؤن میں تھا اس پر انہوں نے کہا کہ چوہدری صاحب ایک خبر ہے برداشت کر لیں گے۔

ابا جان فرمایا کرتے تھے میں نے کہا کیوں نہیں تم بتاؤ۔ مگر مجھے یہ خیال بھی نہیں تھا کہ یہ مسعود احمد کی وفات کی خبر ہوگی۔ لڑکوں نے اطلاع دے دی کہ آپ کا بیٹا بجلی کے شاک سے اس فانی دنیا سے رخصت ہو چکا ہے۔ خدا کے گھر کی صفائی کرتا ہوا۔ ابا جان نے انا للہ ...... پڑھا مگر فرماتے تھے کہ مجھے پانچ منٹ کے لئے سکتہ ہوگیا مگر میرے خدا نے میری دعا کو سنا مجھے طاقت دی اور میں نے پین اور پیڈ لیا اور اپنی بیٹیوں کو ان کے سب سے چھوٹے بھائی 6 سال کے بچھڑے ہوئے بھائی کی وفات کی اطلاع دینی شروع کر دی۔ اس کے بعد ابا جان نے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو، وہ بھی ان دنوں لاہور تشریف فرما تھے، فون کیا کہ مسعود احمد لندن میں فوت ہوگیا ہے۔ آپ جمعہ پر اس کا جنازہ پڑھا دیں کیونکہ میں تو کل دھیر کے جا رہا ہوں اس کی والدہ اور بہن کو اطلاع دوں گا۔

حضرت چوہدری صاحب نے اس گہرے لگاؤ اور محبت کی وجہ سے جو ان کو بھائی جان مسعود سے تھی فون پر خبر سن کر بہت افسردہ ہوئے اور ہماری والدہ کے لئے پیغام دیا کہ ہمشیرہ صاحبہ کو میرا پیغام دینا کہ مسعود بہت پیارا تھا کوئی شخص اس کے لئے واویلا نہ کرے۔

دارالذکر لاہور میں حضرت چوہدری صاحب نے خطبہ جمعہ میں مسعود کا ذکر خیر کیا اور خاص طور پر اس کی تلاوت کا ذکر فرمایا۔

دوسرے دن ابا جان اپنے ایک عزیز اور قابل شاگرد چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے کے ہمراہ

دھیر کے تشریف لائے۔ وفات کی خبر سارے علاقہ میں پھیل چکی تھی اور اباجان کی حیثیت اپنے تقویٰ اور اعلیٰ کردار و اخلاق کی وجہ سے لوگوں میں بہت معروف تھے۔ اباجان کو لینے کے لئے سینکڑوں کی تعداد میں لوگ سٹیشن پہنچ چکے تھے۔ کسی نے صدمہ کی وجہ سے بھائی جان کی المناک وفات کا ذکر راستے میں نہیں کیا گاؤں کی عورتیں بچے سب راستہ دیکھ رہے تھے۔ اباجان بجائے گھر تشریف لانے کے سیدھے بیت الذکر تشریف لے گئے۔ نماز ادا کی اور شام کے وقت عورتوں میں تشریف لائے اور ہماری والدہ صاحبہ سے کہا کہ ان بہنوں سے مسعود کی باتیں کریں۔ میری صدمہ سے چور والدہ نے کہا چوہدری صاحب ان روتی ہوئی عورتوں کو کون سی مسعود کی بات سناؤں۔ 6 سال سے میرا مسعود میرے سے جدائی کاٹ رہا تھا۔ یاد رہے اس زمانے میں فون وغیرہ کرنے کی سہولت میسر نہیں تھی اور ہم نے اپنے بھائی کی 6 سال آواز نہیں سنی سوائے ان کیسٹس کے جو اباجان انگلینڈ سے واپسی پر ساتھ لائے۔ اس پر اباجان نے بڑی ہی درد بھری مسکراہٹ کے ساتھ فرمایا مجھے تو مسعود احمد نے پہلی بار جو ابا کہا تھا وہ بھی یاد ہے۔

ہمیں حوصلہ دینے کے لئے ایک دن فرمانے لگے کہ میرے دل میں درد سے لہریں بالکل اسی طرح اٹھتی ہیں جس طرح سمندر میں مگر میں ان درد کی لہروں کو سمندر کے کناروں کی طرح واپس بھیج دیتا ہوں۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے اباجان کو حسن صورت سے نوازا تھا اسی طرح حسن سیرۃ اور حسن قراءت اور خوش الحانی سے بھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم کے وسیع خزانوں سے نوازا تھا۔ اردو اور انگلش کے خط بہت ہی پیارے تھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا موتی پروئے ہوئے ہیں۔ آپ نے اپنی اولاد بلکہ پوتوں کی تحریر کی اصلاح کی طرف خاص توجہ فرمائی۔ مجھے یاد ہے ہمیں ایک دن میں کئی کئی دفعہ تختی لکھنی پڑتی تھی۔

اباجان فرمایا کرتے تھے کہ ساری عمر خدا تعالیٰ کا خاص فضل رہا اور وہ میرے ہر کام میں راہنما بنا رہا۔

حضرت مصلح موعود نے فروری 1957ء میں آپ کو رؤیا میں دیکھا۔ حضور خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ لوگ ہیں جو ملنے آئے ہیں اس پر میں نے جا کر کنڈی کھولی کنڈی کھولنے پر ایک ہاتھ آگے نکلا جیسے کوئی مصافحہ کرنا چاہتا ہے میں نے اس شخص کی شکل تو نہیں دیکھی لیکن ہاتھ سے میں یہ سمجھا کہ یہ چوہدری رحمت خاں صاحب کا ہاتھ ہے۔ چوہدری رحمت خاں صاحب ایک مخلص احمدی نوجوان ہیں (اب تو شاید وہ نوجوان نہیں رہے بلکہ ادھیڑ عمر کے ہوں گے) گجرات میں رہتے ہیں ان کے بھائی چوہدری غلام رسول صاحب یہاں سکول میں ماسٹر ہیں۔ 1922ء میں میں نے جو درس دیا تھا اس میں وہ بڑے شوق کے ساتھ قادیان آکر شامل ہوئے تھے۔ اس کے بعد میں برابر سنتا رہا ہوں کہ انہوں نے اس درس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور اپنی سروس کے دوران میں انہیں جہاں جہاں بھی جانے کا موقعہ ملا وہ درس دیا کرتے تھے اور لوگوں کو قرآن کریم کے مضامین سے واقف کیا کرتے تھے۔ بہر حال میں نے رؤیا میں سمجھا کہ یہ ہاتھ چوہدری رحمت خاں صاحب کا ہے میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا میں کتنی ہی دیر سے آپ کی تلاش کر رہا تھا۔ آج آپ کو پکڑا ہے اور پھر اس خیال سے کہ انہیں علمی ذوق ہے اور قرآن کریم کے مضامین سے وہ فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور درس دیتے رہے ہیں میں نے کہا اندر آجاؤ تا کہ ہم حضرت مسیح موعود کی کتابوں کے متعلق باتیں کریں۔ چنانچہ میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان کو اندر کھینچ کر لے آیا۔

(رؤیا و کشوف سیدنا محمود ص 578)

(الفضل 12 فروری 1957ء)

خطبہ جمعہ کے بعد بہت سارے مبارکباد کے ٹیلیگرام ملے۔ اباجان فوراً حضور سے ملاقات کے لئے ربوہ حاضر ہوئے۔ حضرت مرزا مبارک احمد صاحب بھی ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے فرمایا مبارک احمد یہ بڑے کام کے آدمی ہیں۔ ان سے کوئی کام لو۔ ان کو باہر بھیجو۔ چنانچہ اس دن سے پاسپورٹ وغیرہ کی تیاریاں شروع ہو گئیں اور اباجان 22/اکتوبر 1960ء کو لندن مشن کے انچارج کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ انگلستان میں خدا تعالیٰ نے اس نیک بندے کو مربی انچارج جماعت ہائے برطانیہ اور امام بیت فضل کی حیثیت سے نمایاں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ 11/اپریل 1964ء کو پونے چار سال بعد کامیاب و کامران واپس تشریف لائے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ گھر پر رہے تھے کہ حضرت مصلح موعود کا حکم احمدیہ ہوسٹل کا چارج سنبھالنے کا ملا۔ آخری دم تک احمدیہ ہوسٹل کے ایک کامیاب اور بہترین انچارج کی حیثیت سے کام کیا۔

اباجان مرحوم کو خدا تعالیٰ نے رؤیا صادقہ سے نوازا تھا۔ جو بھی خواب دیکھتے وہ حقیقت میں پورا ہو جاتا۔ لندن کے قیام کے دوران اباجان تہجد کی نماز کے بعد لیٹے تو آنکھ لگ گئی۔ آپ نے دیکھا کہ ایک پوسٹ مین آیا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک خط ہے جس پر انگلش میں لکھا ہوا تھا۔ مسعود احمد چوہدری پاس ہو گیا ہے۔ اباجان کی آنکھ کھل گئی اور پاس ہی میرے بھائی جان مسعود نماز کی تیاری کر رہے تھے سے فرمایا مسعود احمد تم انجینئرنگ میں پاس ہو گئے ہو۔ نماز سے فارغ ہوئے تھے کہ کچھ دیر بعد پوسٹ مین آیا۔ اباجان نے اس کو پہچان لیا اس نے یونیورسٹی کی طرف سے کامیابی کا کارڈ دیا۔

اباجان کو خدا تعالیٰ پر مکمل بھروسہ تھا۔ خدا تعالیٰ اس عاجز بندے کے کشکول میں بہت جلدی ڈال دیتا تھا۔ میری آنکھوں کے سامنے کئی واقعات ایسے پیش آئے جن میں خدا تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں تائید فرمائی۔

66-1965ء کا زمانہ خاکسار ایم اے کی طالبہ تھی اور نیو کیمپس کے ہاسٹل میں قیام تھا۔ عید کا موقع اور دھیر کے پہنچنا تھا۔ فیصلہ اس طرح ہوا کہ اباجان مجھے ہوسٹل سے لے کر اڈہ پر آجائیں اور خادم اباجان کا سامان وغیرہ لے کر اڈہ پر سیدھا آجائے گا۔ اب ہم دونوں باپ بیٹی ضلع کچہری کے بس شاپ پر کھڑے ہیں کوئی رکشہ کوئی ٹیکسی عید کے رش کی وجہ سے نہیں رک رہی۔ شام ہو رہی تھی گجرات پہنچ کر پھر گاؤں بھی پہنچنا ہے۔ سامان بس کے اڈہ پر نوکر کے پاس ہے۔ ان حالات میں میں تو گھبرا گئی مگر اباجان نے میری پریشان کو محسوس کر لیا اور فوراً ان الفاظ سے تسلی دی صوفیہ بیٹی لاتحزن۔ ابھی یہ الفاظ زبان سے ادا ہی ہوں گے کہ ایک بالکل نئی کار ہمارے سامنے رک گئی۔ ہم نے سمجھا سگنل کی وجہ سے رک گئی ہے۔ ایک شخص کار سے نکلا باادب طریقہ سے سلام کیا اور کہا آپ نے کہاں جانا ہے۔ اباجان نے جواب دیا جانا تو اڈہ تک ہی ہے مگر رش کی وجہ سے کوئی رکشہ وغیرہ نہیں مل رہا۔ وہ مسکرا کر کہنے لگا اڈے سے پھر گجرات ہی جانا ہے۔ چوہدری صاحب آپ نے مجھے نہیں پہچانا۔ میں ہوں آپ کا فلاں شاگرد۔ امریکہ سے حال ہی واپس آیا ہوں۔ جس اعلیٰ عہدے پر فائز ہوں صرف اور صرف آپ کی دعاؤں اور نصیحتوں کی بدولت ہوں۔ ہم آرام سے گاڑی میں رات تک گھر پہنچ گئے۔

اسی طرح میں اور اباجان لاہور سے آرہے تھے۔ ٹکٹ تو گجرات کے تھے مگر اباجان کہنے لگے بہتر ہے ہمیں کھاریاں اتار دے ہم لمبے چکر سے بچ کر جلدی گھر پہنچ جائیں گے۔ مگر یہ بس گورنمنٹ والوں کی ہے جو راستے میں روکتے نہیں۔ پچھلی سیٹ پر اتفاقاً کوئی شاگرد ہی بیٹھا تھا۔ آواز آئی کیا مجال ہے کنڈیکٹر کی کہ آپ کے لئے بس نہ روکے۔ اباجان نے مسکرا کر فرمایا بجائے کنڈیکٹر کو کہنے کے میں کیوں نہ اپنے مولیٰ سے عرض کروں۔ میرے ساتھ سیٹ پر بیٹھے دعا کی۔ جس جگہ ہم اترنا چاہ رہے تھے وہاں گاڑی کا پھاٹک تھا۔ عین اس وقت پھاٹک بند ہو گیا۔ ہماری بس کو مجبوراً رکنا پڑا اور ہم آرام سے اتر گئے۔

اباجان جب گاؤں کی گلی میں سے گزر رہے ہوتے تو لوگ تعظیماً اور احتراماً کھڑے ہو جاتے اور رکے رہتے۔ بہت سخت مذہبی تعصب والے بھی اباجان کی امامت میں نماز ادا کر لیتے۔ بھائی جان مسعود کے جنازہ میں، اباجان کی وفات پر بہت سے غیر احمدی ربوہ نماز جنازہ میں پہنچ کر شامل ہوئے۔

نماز ہمیشہ باجماعت ادا کرتے۔ اگر دھیر کے میں موجود ہوتے اور خراب موسم کی وجہ سے بیت میں جانا ممکن نہ ہوتا تو خاکسار کو ساتھ کھڑا کر لیتے اور نماز باجماعت ہو جاتی ساتھ ہی فرماتے کہ بیٹی جب بھی تمہارے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہوں۔ مسعود احمد یاد آجاتا ہے کیونکہ لندن کے قیام کے دوران بعض اوقات برف باری کے موسم میں ہم دونوں اکیلے ہی باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

22 جولائی احمدیہ ہاسٹل موسم گرما کی تعطیلات کی وجہ سے بند کر کے ربوہ تشریف لائے۔ یکم جولائی کو وقف عارضی کے لئے دھیر کے جانا تھا۔ 29 جولائی کی رات پونے بارہ بجے ہارٹ فیل ہو جانے سے سوئے ہونے کی حالت میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

اسی دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کر کے آئے تھے۔ حضور نے خود نماز جنازہ پڑھائی جس میں سینکڑوں احباب شامل ہوئے۔ 30 جولائی 1968ء کو بھائی جان مسعود احمد کی وفات کے سوا سال بعد میرے پیارے اباجان رات 10 بجے کئی من مٹی کے نیچے دفن کر دیئے گئے۔ کئی لوگوں نے وفات کے متعلق خوابیں دیکھی ہوئی تھیں۔ ہمارے ایک عزیز نے اسی رات خواب دیکھا کہ دو کرسیاں پڑی ہیں۔ ایک اونچی اور ایک نیچی۔ ایک پر حضرت مصلح موعود تشریف فرما تھے۔ اباجان آئے اور چھوٹی کرسی پر بیٹھ گئے۔ حضور نے فرمایا رحمت اللہ آپ آگئے۔ اباجان نے جواب دیا جی حضور میں حاضر ہو گیا ہوں۔ وہ عزیز بتاتے تھے کہ خواب کے بعد نماز پڑھی اور ارادہ کیا کہ پوچھوں کہ چوہدری صاحب کیسے ہیں مگر تھوڑی دیر بعد وفات کی اطلاع مل گئی۔

اباجان نے جن دعاؤں کے ساتھ اپنی اولاد کی تربیت کی خدا تعالیٰ نے آپ کی اولاد کو خلافت پر جان قربان کرنے والی اور اپنی زندگی کے آخری سانس تک خدمت دین کرنے کی توفیق پانے والی اولاد کے طور پر سرخرو فرمایا۔ بھائی جان چوہدری بشیر احمد خان 1974ء میں صدر عمومی کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ ہر طرح کی آزمائش میں سے گزرے اور تادم آخر نائب افسر جلسہ سالانہ خدمت انجام دیتے رہے۔ بھائی جان نصیر احمد خان صاحب نے 24 سال تک لاہور میں گلشن راوی میں صدارت کے فرائض نہایت احسن طریقہ پر انجام دیئے۔ بھائی جان چوہدری منیر احمد خاں صاحب نے ضلع گجرات کی کئی سال تک امارت سنبھالی اور اپنے منیب بیٹے کی جماعتی پکنک کے موقع پر وفات پر اپنے اباجان جیسا صبر کا نمونہ دکھایا۔ میری بہن زبیدہ چوہدری صاحبہ بھی خدمت دین کی توفیق پا رہی ہیں۔ مختلف عہدوں کے علاوہ کویت میں کئی سال بحیثیت صدر لجنہ کے کام کیا۔

اپنے والدین کی درجات کی بلندی کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ چونکہ یہ بے ربط سی تحریر جو اباجان کے اعلیٰ مقام کے اظہار کے لئے کچھ بھی نہیں سوائے ایک بیٹی کے جذبات کا اظہار اس لئے ان کے لئے اس شعر اور دعا کے ساتھ ختم کرتی ہوں۔

یہ نازش صد شمس و قمر تیرے حوالے
مولیٰ میرا نایاب پدر تیرے حوالے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99640 میں Ayub Ibrahim

ولد Brahim Kwame Buano قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayub Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 99641 میں Khadijah Suleiman

زوجہ Suleiman قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijah Suleiman۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 99642 میں Halima Ibrahim

زوجہ Ibrahim Nyamekye قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 55 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1.50 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halima Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99643 میں Halima A Baah

بنت Ahmad Baah قوم...... پیشہ نرسنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halima A Baah۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99644 میں Hawa Ismail

ولد Ismail K Mensah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Ismail۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99645 میں Habiba Esi

بنت Kojo Fordjour قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت 1968ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habiba Esi۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99646 میں Fatima Ekua

زوجہ Musah Kofi قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 63 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Ekua۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99647 میں
Cudjoe Sherifa Enna

بنت Mohammed Cudjoe قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cudjoe Sherifa Enna۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99648 میں Rukia Jabah

بنت Saeed Jabah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukia Jabah۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 99649 میں Sara Owusu

بنت Easa Kwame Owusu قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sara Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99650 میں Zainab Iddrisu

بنت Alhassan Yidana قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت 1988ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Iddrisu۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99651 میں Shani Jafari

زوجہ Ismaili قوم ...... پیشہ فارمر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/SHG30000 (2) زرعی اراضی برقبہ 1/2 ایکڑ مالیتی -/SHG70000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG240000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shani Jafari گواہ شد نمبر 1 Ramzan۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 99652 میں Asha

زوجہ Ismail Jafary قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/SHG50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG40000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asha۔ گواہ شد نمبر 1 Ramzan۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 99653 میں Rashida Tahir

زوجہ Tahir Mahmood Chaudhry قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/US$1000 (2) طلائی زیور بوزن 80 گرام مالیتی -/SHG2640000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Tahir۔ گواہ شد نمبر 1 Ramzan گواہ شد نمبر 2 Tahir Mahmood Chaudry

مسل نمبر 99654 میں Nuru

زوجہ Abdul Azizi Sharief قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1996ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/SHG6000 (2) طلائی زیور بوزن 18.9 گرام مالیتی -/SHG510000 اس وقت مجھے مبلغ -/SHG150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Nuru۔ گواہ شد نمبر Ramzan1۔ گواہ شدنمبر2 Abdul Azizi Sharif

مسل نمبر 99655 میں Nuru

بیوہ Ramadhani Juma (Late) قوم ...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 1967ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2/ ایکڑ مالیتی -/SHG400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG720000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Nuru۔ گواہ شد نمبر Ramzan 1 گواہ شدنمبر 2 Mohammad Irshad Anwar

مسل نمبر 99656 میں Sofia

زوجہ Amiri Amri قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1988ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 30Mx40M مالیتی -/SHG1000000 (2) بینک بیلنس -/SHG860000 اس وقت مجھے مبلغ -/SHG372000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sofia۔ گواہ شد نمبر Amiri1۔ گواہ شدنمبر2 Ramzan

مسل نمبر 99657 میں Fahamia

زوجہ Tamim قوم ...... پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/SHG6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG35000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Fahamia۔ گواہ شد نمبر Ramzan1 گواہ شدنمبر2 Tamim

مسل نمبر 99658 میں Ashirafu

ولد Abdillah Thabiti قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1984ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ashirafu۔ گواہ شد نمبر Ramzan 1۔ گواہ شد نمبر2 Karim-ud-din Shams

مسل نمبر 99659 میں Sadiki

ولد Nassoro Sembe قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1990ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sadiki۔ گواہ شد نمبر Ramzan 1۔ گواہ شد نمبر 2 Karim-ud-din Shams

مسل نمبر 99660 میں Hussein

ولد Issa Kohiza قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2005ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hussein۔ گواہ شد نمبر Ramzan 1۔ گواہ شد نمبر2 Karim-ud-din Shams

مسل نمبر 99661 میں Iddy

ولد Issa قوم ...... پیشہ معلم عمر 33 سال بیعت 1984ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG144000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Iddy۔ گواہ شد نمبر 1 Abid Mahmood۔ گواہ شدنمبر2 Abdul Omab

مسل نمبر 99662 میں Nasir Ibrahim

ولد Ibrahim Chilembwe قوم ...... پیشہ واچ مین عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SHG70000 ماہوار بصورت واچ مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasir Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Shafi Mamidu۔ گواہ شدنمبر2 Afzal Bhatti

مسل نمبر 99663 میں Ahmad

ولد Salum Thani قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ برقبہ 40Mx60M واقع تنزانیہ مالیتی -/TSH10000000 (2) پلاٹ برقبہ 50Mx60M واقع تنزانیہ مالیتی -/TSH2000000 (3) لِسٹر انجن مالیتی -/TSH2000000 (4) ورکنگ ٹولز مالیتی -/TSH4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH900000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad گواہ شدنمبر Ramzan1۔ گواہ شدنمبر2 Abdul Rahman

مسل نمبر 99664 میں Muhyuddin

ولد Mfaume Gamba قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH76700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhyuddin۔ گواہ شد نمبر 1 Ramzan۔ گواہ شدنمبر2 Abdul Rahman

مسل نمبر 99665 میں Aziz

ولد Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فارم برقبہ 1/4 ایکڑ واقع تنزانیہ مالیتی -/TSH200000 (2) فارم برقبہ 18Mx20M واقع تنزانیہ مالیتی -/TSH2000000 (3) سامان کاروبار (کمپیوٹر، ویڈیو کیمرہ، DVD وغیرہ) مالیتی -/TSH2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Aziz۔ گواہ شد نمبر 1 Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 Abdul Rahman

مسل نمبر 99666 میں Muhammad

ولد Habibu قوم ...... پیشہ معلم عمر 26 سال بیعت 1987ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH76700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad۔ گواہ شد نمبر1 Ramzal Fazal۔ گواہ شد نمبر2 Daudi Daniel

مسل نمبر 99667 میں Shafii Hamidu

ولد Hamidu Abdullah قوم ...... پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2005-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH64500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Shafii Hamidu۔ گواہ شد نمبر 1 Ghulam Murtaza۔ گواہ شدنمبر2 Abdul Rahman

مسل نمبر 99668 میں
Muhammad Hassan Toufiq

ولد Hassan قوم ...... پیشہ کنسلٹنٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 30x40FT واقع تنزانیہ مالیتی -/TSH380000 (2) پلاٹ برقبہ 17x30FT واقع تنزانیہ مالیتی -/TSH350000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TSH4200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad H Toufiq۔ گواہ شد نمبر 1 Ghulam Murtaza۔ گواہ شدنمبر 2 Daudi Daniel

مسل نمبر 99669 میں Soud

ولد Said Hassan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2005ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Soud۔ گواہ شد نمبر Ramzan 1۔ گواہ شد نمبر 2 Karim-ud-din Shams

مسل نمبر 99670 میں
Ramdhan Mrisho Msoma

ولد Mrisho Msoma قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH144000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ramdhani M Mosma۔گواہ شد نمبر1 Ghulam Murtaza۔گواہ شد نمبر2 Abdul Rahman

مسل نمبر 99671 میں Hassan Mwita

ولد Mohamed Imam قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1989ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH31500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hassan Mwita۔گواہ شد نمبر1 Ramzan۔گواہ شد نمبر2 Karim-ud-din Shams

مسل نمبر 99672 میں

Shamamah Riaz Dogar

بنت Riaz Ahmad Dogar قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs2000 (پاکستانی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH10000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamamah Riaz Dogar۔گواہ شد نمبر1 Riaz Ahmad Dogar۔گواہ شد نمبر2 Ayyaz Ahmad Dogar

مسل نمبر 99673 میں

Ayyaz Ahmad Doger

ولد Riaz Ahmed Doger قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH10000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ayyaz Ahmed Doger۔گواہ شد نمبر1 Riaz Ahmad Doger۔گواہ شد نمبر2 Muhammad Rafiq

مسل نمبر 99674 میں Khalifa

ولد Mahovella Rashdi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/SHG5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Khalifa۔گواہ شد نمبر1 Ramzan۔گواہ شد نمبر2 کریم الدین شمس

مسل نمبر 99675 میں Suleiman

ولد Azzi Mohamed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/SGH30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Suleiman۔گواہ شد نمبر1 Ramzan۔گواہ شد نمبر2 کریم الدین شمس

مسل نمبر 99676 میں Ally

ولد Muhammad Ally قوم...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SGH30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ally۔گواہ شد نمبر1 Ramzan گواہ شد نمبر2 کریم الدین شمس

مسل نمبر 99677 میں محمد اظفر خان فاروق

ولد محمد عمر خان فاروق (مرحوم) قوم خان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/729166 روپے (2) ترکہ والد زرعی اراضی واقع چھنی کچھی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/1458333 روپے (3) ترکہ والد زرعی اراضی واقع احمد نگر ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/408333 روپے (4) ترکہ والد زرعی اراضی واقع چھنی کچھی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/145833 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اظفر خان فاروق۔گواہ شد نمبر1 محمد اسماعیل خان فاروق ولد محمد عمر خان فاروق۔گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ولد اقبال احمد

مسل نمبر 99678 میں حرا اطہر بھٹی

زوجہ اطہر احمد بھٹی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2500000 روپے (2) طلائی زیور 244 گرام مالیتی -/4435 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حرا اطہر بھٹی۔گواہ شد نمبر1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588۔گواہ شد نمبر2 اطہر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 99679 میں محمد یونس

ولد محمد حنیف قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد یونس۔ گواہ شد نمبر1 Owais Bin Saad۔گواہ شد نمبر2 M. Alfzal Qamar

مسل نمبر 99680 میں حفیظ احمد

ولد خلیل الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 فرانک ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر1 خلیل الرحمٰن والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 99681 میں ارم خلیل

بنت خلیل الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ارم خلیل۔گواہ شد نمبر1 خلیل الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 99682 میں محمد عمر اقبال بسراء

ولد محمد اقبال بسراء قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3100 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عمر اقبال بسراء۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 99683 میں عبدالوکیل ساجد ہاشمی

ولد ناصر احمد طاہر قوم سید پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالوکیل ساجد ہاشمی۔گواہ شد نمبر1 قمرالزمان بابر ولد محمد رمضان رانجھا۔ گواہ شد نمبر2 طارق چوہدری ولد طارق محمود ظفر

مسل نمبر 99684 میں SK شیدہ بی

بیوہ PEV ظفراللہ (مرحوم) قوم تامل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار برما بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔SK شیدہ بی۔گواہ شد نمبر1 عطاء المجیب گواہ شد نمبر2 دی زیڈ فیضی

مسل نمبر 99685 میں V-2 آصیفہ مسعودہ بی

بنت PEV ظفراللہ قوم تامل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار برما بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ V-2 آصیفہ مسعودہ بی۔گواہ شد نمبر1 P.E.V Yasir۔گواہ شد نمبر2/ V-2 عطاء المجیب

مسل نمبر 99686 میں رفیعہ سلطانہ احمد

زوجہ چوہدری افتخار احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 کرونر (2) طلائی زیور 600 گرام مالیتی اندازاً -/110000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ سلطانہ احمد گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد رشید ولد ڈاکٹر رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99687 میں منصور احمد

ولد مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 وقاص ناصر ولد ملک خلیل احمد ناصر

مسل نمبر 99688 میں منصورہ بی بی احمد

زوجہ چوہدری ندیم احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 کرونر (2) طلائی زیور 240 گرام اندازاً مالیتی -/48000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بی بی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد رشید

مسل نمبر 99689 میں شاہین احمد

زوجہ چوہدری منیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کرونر (2) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/780000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی ربوہ (4) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7300 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 99690 میں افراح نایاب

بنت شکور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1450 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افراح نایاب۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 انس احمد رشید ولد ڈاکٹر رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99691 میں عاصم محمود ملک

ولد خالد محمود ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)

مسل نمبر 99692 میں سمیرا بشارت

زوجہ بشارت احمد خان قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/72720 کرونر (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکمدین (مرحوم)

مسل نمبر 99693 میں نیلم محمود

زوجہ عامر حسین خالد محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/63630 کرونر (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 کرونر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حسین خالد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمد کاہلوں ولد چوہدری لطیف احمد شاہد

مسل نمبر 99694 میں مظہر مجید

ولد عبدالمجید قوم ...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) 2 عدد کاریں مالیتی -/5500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر مجید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اختر ناصر احمد ولد چوہدری اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد چوہدری اختر ناصر احمد

مسل نمبر 99695 میں صوفیہ مجید

زوجہ مظہر مجید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/8700 ڈالر (2) حق مہر -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اختر ناصر احمد ولد چوہدری اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز وڑائچ ولد مبارز وڑائچ

مسل نمبر 99696 میں زاہدہ بلوچ

زوجہ راشد احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3720 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد غلام احمد عابد

مسل نمبر 99697 میں منصورہ

زوجہ عادل ورک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5000 ڈالر (2) حق مہر -/25000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 99698 میں عطیۃ الحمید شیخ

زوجہ ارسلان عامر رانا قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 251 گرام مالیتی -/5710 ڈالر (2) حق مہر -/8000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 ڈالر ماہوار ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الحمید شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف صدیقی

مسل نمبر 99699 میں Mohamed Sankoh

ولد Pa Alhaji Amadu Sankoh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le1033000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed Sankoh۔ گواہ شد نمبر 1 Naziru Cokek۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad

مسل نمبر 99700 میں Ratna Agustina

بنت Encu Samsudin قوم ...... پیشہ ...... عمر 22 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/RP400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ratna Agustina۔ گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara۔ گواہ شد نمبر 2 Udi S. Suryadi

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اور محترمہ صاحبزادی امۃ الکافی صاحبہ کی بیٹی محترمہ امۃ الاعلیٰ مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم پیرمحی الدین جواد احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 21/اگست 2009ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام واصل بلیغ الدین تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم کرنل محمد منیر صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ اور محترمہ صاحبزادی امۃ المالک فرخ صاحبہ کا پوتا ہے نیز والدہ کی طرف سے محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود اور والد کی طرف سے مکرم پیر صلاح الدین صاحب ابن مکرم پیر اکبر علی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم مقبول احمد طاہر صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم خالد اکرام صاحب ولد مکرم اکرام اللہ ظفر صاحب آف 327H.R مروٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مدیحہ احمد صاحبہ بنت مکرم کلیم احمد صاحب جرمنی کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ ملتان نے کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری نسبتی بہن محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور کے پوتے مکرم ثاقب عمر مرزا صاحب ابن مکرم احمد عمر مرزا صاحب اور محترمہ ثریا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم جولائی 2009ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام عمران ثاقب عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں بھی منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد شدید بیمار ہیں اور CCU طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے ان کی صحت وعافیت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ بیوہ مکرم منیر احمد صاحب کے دائیں ہاتھ پر شوگر کا پھوڑا نکلا ہوا ہے۔ باوجود علاج کے ابھی تک ٹھیک نہیں ہو رہا۔ جس کی وجہ سے طبیعت پر بڑا اثر ہے اور فکر لاحق ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح عزیزہ آنسہ یوسف گزشتہ کئی ماہ سے بعارضہ جگر اور معدہ صاحب فراش ہے گوجرانوالہ کے ایک مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ خوراک بالکل ہضم نہیں ہو رہی کھانے کے فوراً بعد قے آ جاتی ہے اس کیفیت کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ اس سے اندرونی پیچیدگیوں کا مسئلہ شروع ہو گیا ہے عزیزہ میٹرک کی طالبہ ہے احباب سے اس بچی کیلئے بھی دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ شمیم بیگم صاحبہ بیوہ مکرم حاجی عبدالستار صاحب ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ گزشتہ ایک سال سے کمر میں شدید درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے سی ایم ایچ سیالکوٹ کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار کے ایک عزیز دوست مکرم غلام مصطفیٰ صاحب گزشتہ چھ ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں گردوں میں شدید انفیکشن ہے دونوں گردے آہستہ آہستہ کام کرنا چھوڑ رہے ہیں۔ چلنے پھرنے میں معذوری ہے اب آنکھوں میں کالا موتیا بھی اتر رہا ہے یوں ایک آنکھ کی بینائی بالکل ختم ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں اور عادل ہسپتال ڈیفنس لاہور کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ کالونی شوکت آباد تحصیل وضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم عبدالرشید ندیم صاحب حال مقیم جرمنی پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ لیزر کے ساتھ آپریشن متوقع ہے۔ جو وقفہ وقفہ سے کئے جائیں گے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم امین احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ بشریٰ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک رزاق احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ کے پتہ کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا تھا مگر کامیاب نہ ہوا تھا اب دوبارہ 27/اگست 2009ء کو آپریشن ہوا ہے۔ جو کہ کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت، اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ملازمت کے مواقع

ڈالڈا کمپنی کو سیلز مینیجرز، ایریا سیلز مینیجرز، پروڈکشن ٹیکنالوجسٹس، Territory سیلز آفیسرز، ٹرینی سیلز آفیسرز، اور مینٹیننس انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے hr@daldafoods.com درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 ستمبر 2009ء ہے۔

ٹپال چائے کمپنی کو کراچی لاہور اور اسلام آباد کیلئے ایڈمنسٹریشن مینیجر، ہیومن ریسورسز ٹرینی، ہیومن ریسورسز آفیسر وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 7 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

Skyways کمپنی کو سیلز ایگزیکٹو، مارکیٹنگ ایگزیکٹو، سیلز انجینئر، میل اینڈ فی میل آفس اسسٹنٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 7 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

لاہور کالج آف ویمن یونیورسٹی کو میل اینڈ فی میل سٹاف درکار ہے۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2009ء ہے۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 23/اگست 2009ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

کسی سے عداوت نہیں

31/اگست 1924ء کو کابل میں حضرت مولوی نعمت اللہ خاں صاحب کو شہید کر دیا گیا اس وقت حضرت مصلح موعود لندن میں تھے۔ آپ نے اس موقع پر ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

باوجود اس کے لمبے عرصہ ظلم کے میں اپنے دل میں افغان گورنمنٹ اور اس کے حکام کے خلاف جذبات نفرت نہیں پاتا۔ اس کے فعل کو نہایت برا سمجھتا ہوں۔ مگر میں اس سے ہمدردی رکھتا ہوں اور وہ میری ہمدردی کی محتاج ہے اگر کوئی شخص یا اشخاص اخلاقی طور پر اس حد تک گر جائیں کہ ان کے دل میں رحم اور شفقت کے طبعی جذبات بھی باقی نہ رہیں۔ تو وہ یقیناً ...... ہماری ہمدردی کے زیادہ محتاج ہیں۔ میں نے آج تک کسی سے عداوت نہیں کی اور میں اپنے آپ کو اس واقعہ کی بناء پر خراب کرنا نہیں چاہتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے سچے متبع بھی اس طریق کو اختیار کریں گے............

”میں جانتا ہوں کہ ظلم نہ ظلم سے مٹتے ہیں اور نہ عداوت سے۔ پس میں نہ ظلم کا مشورہ دوں گا اور نہ عداوت کے جذبات کو اپنے دل میں جگہ دوں گا......

(الفضل 25/اکتوبر 1924ء)

نتائج کلاس نہم

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

امسال جماعت نہم کے بورڈ کے امتحانات میں گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کی 44 طالبات نے شرکت کی 43 طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ عزیزہ ناعمہ بشارت بنت مکرم بشارت احمد صاحب نے 460/480 نمبر حاصل کر کے اول، عزیزہ سعدیہ مبشر بنت مکرم مبشر احمد خالد صاحب نے 458/480 نمبر حاصل کر کے دوئم اور عزیزہ علینہ خان بنت مکرم محمد خان صاحب نے 455/480 نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 6 طالبات کے نمبر 90% سے اوپر ہیں۔ 20 طالبات نے A+، 11 طالبات نے A، 11 طالبات نے B، اور ایک طالبہ نے C گریڈ حاصل کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ ان طالبات کو دہم کلاس میں بھی نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ادارہ اور ان طالبات کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

ایم ٹی اے کے پروگرام

یکم ستمبر 2009ء

12-10 am تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب
12-55 am درس القرآن
1-10 am عربی سروس
2-00 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-30 am سیرت صحابہ رسول ﷺ
3-30 am درس القرآن
5-00 am تلاوت
6-00 am تلاوت
6-40 am ایم۔ٹی۔اے خبریں
6-50 am درس القرآن
8-55 am تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب
9-50 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10-05 am خطبہ جمعہ 29/اگست 2008ء
11-00 am سیرت صحابہ رسول ﷺ
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-30 pm بستان وقف نو
3-45 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm درس القرآن
6-35 pm تلاوت، خبریں
7-25 pm بنگلہ پروگرام
8-30 pm لجنہ اجتماع 2005ء خطاب حضور انور 2/نومبر 2005ء
9-15 pm بستان وقف نو
10-20 pm درس حدیث
10-40 pm رمضان ہمارے لئے، بچوں کا پروگرام
11-00 pm سیرت النبی ﷺ
11-40 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-55 pm تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب

خبریں

برطانیہ کا پاکستان کو مزید 65 کروڑ پاؤنڈ دینے کا اعلان

برطانوی وزیراعظم گورڈن براؤن نے کہا ہے کہ متاثرین مالاکنڈ کی امداد اور مالاکنڈ میں تعمیرنو کے لئے برطانیہ پاکستان کو 65 کروڑ پاؤنڈ ادا کرے گا جبکہ آصف زرداری نے کہا ہے کہ عالمی برادری متاثرین کی بحالی کے لئے پاکستان کی مدد کرے۔ برطانوی وزیراعظم نے یہ بات آصف زرداری سے لندن میں سرکاری رہائش گاہ ٹین ڈاؤننگ سٹریٹ پر ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات میں سٹریٹجک ڈائیلاگ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بھارت کا ایٹمی تجربات کو ناکام قرار دینے کا مقصد مزید دھماکے کرنا ہے

امریکی ماہرین کا خیال ہے کہ بھارت کا 1998ء کے ایٹمی تجربات کو ناکام قرار دینے کا مقصد مزید دھماکوں کا جواز پیدا کرنا ہے۔ واشنگٹن میں قائم نان پرولی فیریشن پالیسی ایجوکیشن سنٹر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہنری سوکولسکی نے کہا ہے کہ بھارت نے 1998ء کے بعد ایٹمی ٹیکنالوجی میں کافی ترقی کی ہے اس لئے مزید ایٹمی تجربات ناگزیر ہوں گے۔ نئے ایٹمی تجربات میں عجلت کی وجہ سے نئی امریکی انتظامیہ کی جانب سے تجربات پر پابندی کا امکان بھی ہوسکتا ہے۔

سپین میں دنیا کا سب سے خطرناک فٹ پاتھ

سپین میں 1905ء میں تعمیر کیا جانے والا 104 سال پرانا کمینیٹو ڈیل رے فٹ پاتھ کو دنیا کا سب سے خطرناک ترین فٹ پاتھ شمار کیا جاتا ہے۔ اس فٹ پاتھ کی چوڑائی تین فٹ اور اونچائی ایک ہزار فٹ ہے۔ 104 سال قبل تعمیر کیا جانے والا یہ فٹ پاتھ دریا کے اوپر سے گزر کر دو پاور پلانٹس کو آپس میں ملاتا ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 31۔اگست

انتہائے سحر	**5:18**
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	1:09
وقت افطار	**7:37**

اوقات کار رمضان المبارک

صبح 9 بجے تا 1½ بجے دوپہر
6 بجے تا 7 بجے شام

مینیجر ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211434, 6212434

ٹیوشن: انگلش
0334-6372030

ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی: تعلیم/علاج
0476-212694

FD-10